سازگار حالات

یہ پھپھوندی مخصوص موسمی حالات میں بہت تیزی سے پرورش پاتی ہے۔ جب ماحول کا درجہ حرارت 20 سے 32 ڈگری سینٹی گریڈ کے درمیان ہو اور ہوا میں نمی کا تناسب 70 سے 80 فیصد سے تجاوز کر جائے تو یہ بیماری وبائی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ خاص طور پر مئی اور جون کے خشک اور گرم مہینوں کے فوراً بعد جب مون سون کی پہلی بارشیں ہوتی ہیں اور ہوا میں حبس بڑھ جاتا ہے تو اس کے حملے میں شدید تیزی دیکھی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ایسے کھیت جہاں پانی کے نکاس کا مناسب انتظام نہ ہو اور نائٹروجن والی کھادوں جیسے یوریا کا ضرورت سے زیادہ استعمال کیا گیا ہو وہاں یہ بیماری بہت زیادہ نقصان پہنچاتی ہے۔

تدارک

روایتی تدارک

بیماری سے بچاؤ کے لیے ہمیشہ ایسے کھیتوں سے بیج کا انتخاب کریں جو اس بیماری سے مکمل پاک ہوں اور تصدیق شدہ ہوں۔ پچھلی فصل کی کٹائی کے بعد کھیت میں موجود مڈھوں اور متاثرہ بقایاجات کو اچھی طرح تلف کر کے زمین میں گہرا ہل چلائیں تاکہ مٹی میں چھپی پھپھوندی دھوپ سے ختم ہو جائے۔ دورانِ فصل کھیت کا باقاعدگی سے معائنہ کریں اور جہاں بھی چوٹی گلی ہوئی یا علامات زدہ پودا نظر آئے اسے جڑ سمیت اکھاڑ کر کھیت سے دور لے جا کر جلا دیں یا دبا دیں۔ کھیت میں پانی کھڑا نہ ہونے دیں اور نائٹروجنی کھادوں کا استعمال متوازن رکھیں۔ ہمیشہ اپنے علاقے کے لیے محکمہ زراعت کی سفارش کردہ قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام ہی کاشت کریں۔

کیمیائی تدارک

کیمیائی تدارک کے لیے کاشت سے پہلے گنے کے سموں کو 30 منٹ کے لیے پھپھوندی کش دوا ڈائی فینوکونازول (Difenconazole) 2 ملی لٹر فی لٹر یا تھیوفینیٹ میتھائل (methyl-Thiophanate) 2 گرام فی لٹر پانی کے محلول میں لازمی ڈبوئیں۔

مون سون کا موسم شروع ہونے سے پہلے ایزوکسی سٹروبن+ ڈائی فینوکونازول (Difenoconazole+Azoxystrobin) 2 ملی لٹر فی لٹر کا ایک سپرے حفظ ماتقدم کے طور پر کریں یا فصل پر علامات ظاہر ہوتے ہی ایزوکسی سٹروبن + ڈائی فینوکونازول (Difenoconazole+Azoxystrobin) 2 ملی لٹر فی لٹر کا سپرے کریں اگر بیماری کا حملہ برقرار رہے تو پندرہ دن کے وقفے سے دوبارہ سپرے دہرائیں۔

یکم تا15 جولائی 2026ء

زرعی سفارشات

زرعی سفارشات

عبدالحمید۔ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب، لاہور

کپاس

- کاشتی امور کے لیے موسمی پیشین گوئی کو مدنظر رکھیں۔
- تین جین والی اقسام کی کاشت کی صورت میں جب فصل 25 سے 35 دن کی ہو جائے تو وتر کی حالت میں 1500 تا 1800 ملی لٹر گلائیفوسیٹ سپرے کریں۔ اگر کھیت میں جڑی بوٹیاں نہیں ہیں تو یہ سپرے مؤخر بھی کیا جا سکتا ہے۔ لیکن بہتر یہ ہے کہ پھل آنے سے قبل سپرے مکمل ہو جائے۔
- پٹڑیوں پر کاشتہ فصل کے لیے بوائی کے بعد پہلا پانی 3 تا 4 دن، دوسرا، تیسرا اور چوتھا پانی 6 تا 9 دن کے وقفے سے اور بقیہ پانی ضرورت کے مطابق لگائیں جبکہ ڈرل سے کاشتہ فصل کے لیے پہلی آبپاشی بوائی کے 30 تا 35 دن اور بقیہ پانی حسب ضرورت لگائیں۔
- کھادوں کا استعمال زمین کے تجزیے کے مطابق کریں اگر بوائی کے وقت کھاد نہ ڈالی گئی ہو تو چھدرائی کے بعد استعمال کریں۔ چھدرائی کے بعد استعمال کے لیے نائٹروفاس زیادہ بہتر ہے اور کھاد کو پانی میں حل کر کے آبپاشی کے ساتھ استعمال کریں بقیہ نائٹروجن کو تین تا چار اقساط میں فصل کے اہم مراحل یعنی پھول آنے پر، ٹینڈے بننے کے بعد اور پہلی چنائی کے بعد ڈالیں۔ نائٹروجنی کھاد کے استعمال کو اگست کے آخری ہفتے تک مکمل کر لیں۔
- ادارہ زرخیزی زمین پنجاب لاہور نے ''کھاد حساب'' کے نام سے ایک انتہائی مفید اور آسان موبائل ایپ تیار کی ہے جو کہ کھادوں کے متوازن استعمال اور پیداوار میں اضافہ کے لیے تیار کی گئی ہے۔ کاشتکار کھاد حساب ایپ کے ذریعے دستیاب رقم کے مطابق متوازن کھاد کا حساب لگا کر ان کے استعمال سے پیداوار اور منافع میں اضافہ کر سکتے ہیں
- جڑی بوٹیوں کا مؤثر تدارک کریں۔
- کپاس کی گوڈی کے لیے ہل زیادہ گہرا نہ چلائیں تاکہ زمین سے بخارات کی شکل میں پانی کا ضیاع نہ ہو۔

- واٹر اسکاؤٹنگ باقاعدگی سے کریں یعنی اگر پھول چوٹی پر نظر آئے یا شام کے وقت پتے گہرے سبز اور مرجھائے ہوئے نظر آئیں یا تنا سرخی مائل نظر آئے تو پانی لگائیں۔ نیز پھول آنے پر پانی کی کمی ہرگز نہ آنے دیں۔
- پانی کی ضرورت کو جانچنے کے بعد اگر فصل کو پانی کی کمی ہو تو ترجیحاً شام یا رات کے وقت پانی دیا جائے کیونکہ دن کے وقت شدید گرمی میں آبپاشی کرنے سے زمین میں موجود آکسیجن خارج ہو جاتی ہے جس سے پودے کی جڑوں کو سانس لینے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔
- فصل کو ایک ہی دفعہ زیادہ پانی دینے کی بجائے وقفہ وقفہ سے ہلکی آبپاشی کریں تاکہ جڑوں کو خوراک اور سانس لینے میں آسانی رہے۔
- زیادہ بارشوں کی صورت میں فوری طور پر پانی کے نکاس کے لئے شفٹی پمپ یا بورنگ کا استعمال کریں تاکہ اضافی پانی کو فوری طور پر کھیت سے نکالا جا سکے۔
- فصل کو بارش کے زائد پانی کے نقصان سے بچانے کے لئے کپاس کے کھیت میں کھڑا پانی کسی خالی نچلے کھیت میں نکال دیں یا ایک طرف لمبائی کے رُخ کھائی کھود کر پانی اس میں جمع کر دیں۔
- 24 گھنٹے سے زیادہ پانی کھڑا رہے تو بڑھوتری رُک جائیگی اس صورت میں میگنیشیم سلفیٹ بحساب 500 گرام اور دو کلوگرام یوریا فی ایکڑ سپرے کریں۔
- کھیتوں میں اور ارد گرد پائی جانے والی سفید مکھی، ملی بگ اور پتا مروڑ وائرس کے میزبان پودوں کی تلفی کو یقینی بنائیں۔ فصل کا باقاعدگی سے معائنہ (پیسٹ اسکاؤٹنگ) کرتے رہیں اگر کپاس کی فصل پر نقصان دہ کیڑوں کا حملہ نقصان کی معاشی حد سے زیادہ ہو تو محکمہ زراعت کے مشورے سے سپرے کریں۔ حتیٰ المقدور کوشش کریں بوائی کے 60 دن تک زرعی زہروں کا استعمال نہ کریں۔ سپرے صبح یا شام کے وقت کریں۔ ایک ہی زہر کا بار بار استعمال نہ کریں۔
- سفید مکھی کے مؤثر کنٹرول کے لئے سفارشات
- بوائی کے 60 دن تک زرعی زہروں کا سپرے نہ کریں۔
- کھیت میں پیلے چپکنے والے پھندے بحساب 10 فی ایکڑ استعمال کریں اور ان پر لگی گوند کو 15 دن کے وقفے سے تبدیل کریں۔
- حیاتیاتی کنٹرول کے لئے کرائیسو پرلا 20 کارڈ فی ایکڑ لگائیں۔
- اگر حملہ نقصان کی معاشی حد سے زیادہ ہو تو زرعی ماہرین کے مشورے سے زرعی زہروں کا سپرے کریں۔
- گُلابی سُنڈی کے حملہ کا مشاہدے کرنے کے لیے ایک جنسی پھندا فی 5 ایکڑ لگائیں تاکہ گلابی سنڈی کے حملہ کا بروقت پتہ لگ سکے اور اگیتی کپاس پر گلابی سنڈی کے حملہ کی صورت میں کھیت میں موجود مدہانی نما پھولوں کو تلف کیا جائے۔
- سپرے کرنے کا طریقہ کار: ہاتھ سے چلنے والی/ ہینڈ سپریئر: فصل پر ایک وقت میں صرف ایک ہی قطار میں سپرے کیا جائے۔ سپرے ہوا کے مخالف سمت میں نہ کیا جائے۔ سپرے کرتے وقت لانس کو اِدھر اُدھر نہ ہلایا جائے۔ لانس کے ساتھ مناسب ہالوکون نوزل اور سی ایف والوز استعمال کیے جائیں۔ جڑی بوٹی مار سپرے کرنے کے لیے فلیٹ فین/ فلڈ جٹ (ٹی جٹ) شیلڈ والی نوزل کا استعمال کیا جائے۔ سپرے کے بعد مشین کو لازماً صاف پانی سے دھو لیں۔ کرم کش زہروں کے استعمال کے لیے ہالوکون نوزلز استعمال کی جائیں۔ بوم سپریئر: بوم کی اُونچائی کپاس کے پودے سے 1 سے 1.5 فٹ کے فاصلے پر رکھیں۔ متوازن رہنے والی بوم کا استعمال کیا جائے۔ بوم کے سروں پر اضافی نوزل کا استعمال نہ کریں۔ ایک ہی قسم کی نوزل استعمال کی جائے تاکہ سپرے کا یکساں اخراج ہو۔

کماد

- بہاریہ کاشتہ فصل کو نائٹروجن کھاد کی آخری قسط مٹی چڑھاتے وقت ڈالیں۔
- کماد کے گڑوؤں کے تدارک کیلئے زرعی توسیعی کارکن کے مشورہ سے دانے دار زہروں کا استعمال کر کے کھیت کو پانی لگا دیں۔
- فصل کو 10 تا 12 دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں نیز فصل کو پانی کی کمی نہ آنے دیں۔
- بیماری کا حملہ ہونے کی صورت میں زہروں کا استعمال زرعی توسیعی کارکن اور پیسٹ وارننگ کے مقامی عملہ کے مشورہ سے کریں۔
- پانی کی کمی کی صورت میں ایک کھیلی چھوڑ کر آبپاشی کریں اور اگلے پانی پر صرف چھوڑی ہوئی کھیلیوں کو پانی لگائیں۔

تل

- تل کی کاشت کے لیے درمیانی اور بھاری میرا زمین جس میں پانی جذب کرنے اور نمی برقرار رکھنے کی صلاحیت ہو موزوں ہے۔ چکنی اور پانی جذب نہ کرنے والی زمینوں میں بارش یا

آبپاشی کا پانی کھڑا ہونے سے پودے مرنا شروع ہو جاتے ہیں۔اس لیے ایسی زمینوں پر تل کاشت کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے۔زیادہ ریتلی، سیم وتھور زدہ اور نشیبی زمینیں بھی تل کی کاشت کے لیے موزوں نہیں ہیں۔

- پنجاب میں عام کاشت کے لیے سفید تل کی منظور شدہ اقسام ٹی ایچ 6-، ٹی ایس 5-، نیاب پرل، ٹی ایس 3-، نیاب تل 2016، نیاب میلینیم، انمول تل اور بلیک تل کی قسم بلیک کنگ ہیں جو بہتر پیداواری صلاحیت رکھتی ہیں۔
- نیاب پرل کو 31 جولائی، نیاب تل 2016 کو 10 اگست اور نیاب میلینیم کو 31 جولائی تک کاشت کریں۔ بارانی علاقوں میں مئی میں بارش کے بعد اچھے تروتر میں تل کی کاشت کی جائے تاکہ اچھا اگاؤ ہو سکے۔جنوبی پنجاب کے گرم اور خشک علاقوں میں نیاب، فیصل آباد کی تل کی اقسام جون اور جولائی میں بھی کاشت کی جا سکتی ہیں۔(موسمیاتی تبدیلیوں کے پیشِ نظر اور علاقے کی مناسبت سے تل کے وقتِ کاشت میں مناسب تبدیلی کی جا سکتی ہے۔)
- تل کی کاشت کرنے کے لیے تندرست اور صاف ستھرا 1 سے 2 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔
- جڑ، تنے کی سرانڈ اور اکھیڑا سے بچاؤ کے لیے کاشت سے پہلے بیج کو پھپھوندی کش زہر تھائیو فینیٹ میتھائل 2.5 گرام اور کرم کش زہر امیڈا کلوپرڈ بحساب 2 گرام فی کلوگرام بیج لگائیں۔
- کھادوں کا استعمال زمین کے تجزیہ کے مطابق کریں تاہم اوسط زرخیزی والی زمین میں بوائی کے وقت ایک بوری ڈی اے پی اور آدھی بوری ایس او پی/ ایم او پی یا اڑھائی بوری ایس ایس پی (18 فیصد)، آدھی بوری یوریا اور آدھی بوری ایس او پی/ ایم او پی یا پونی بوری نائٹروفاس، پونے دو بوری ایس ایس پی (18 فیصد) اور آدھی بوری یس او پی/ ایم او پی ڈالیں۔

مکئی

- مکئی کی کاشت کے لئے بھاری میرا، گہری زرخیز زمین جس میں نامیاتی مادہ کی مقدار بہترین ہو اور پانی جذب کرنے کی صلاحیت اچھی ہو موزوں ہے۔ریتلی اور کلراٹھی زمین اس کی کاشت کے لیے موزوں نہیں ہے۔
- فصل کے اچھے اگاؤ کے لیے پہلی مرتبہ مٹی پلٹنے والا ہل ضرور چلائیں اور اگر زمین میں سخت تہہ (Hard pan) موجود ہو تو اسے گہرا ہل چلا کر توڑ لیں۔ نیز زمین کی ہمواری کا خاص خیال رکھیں۔اس مقصد کے لئے لیزر لینڈ لیولر کا استعمال کریں۔ زمین کی اچھی تیاری کے لئے تین تا چار مرتبہ ہل اور سہاگہ چلائیں۔
- صحت مند بیج کو سفارش کردہ حشرات کُش اور پھپھوندی کُش زہریں لگا کر کاشت کریں۔
- محکمہ کی منظور شدہ ترقی دادہ ہائبرڈ اقسام وائی ایچ 1898, -ایف ایچ 1046-، وائی ایچ 5427-، ایف ایچ 988-، وائی ایچ وائی ایچ 5482,-وائی ایچ 5561-، وائی ایچ 5568- اور وائی ایچ 5560- جبکہ عام اقسام ملکہ-16، گوہر 19، ساہیوال گولڈ، سمٹ پاک، سویٹ 1- اور پاپ 1- کاشت کریں۔اس کے علاوہ مارکیٹ میں دستیاب بین الاقوامی اور قومی کمپنیوں کی ہائبرڈ اقسام بھی کاشت کی جا سکتی ہیں لیکن یاد رہے کہ سفارش کردہ اقسام کا بیج رجسٹرڈ فرموں کے رجسٹرڈ ڈیلروں سے ہی خریدیں اور ان سے پکی رسید حاصل کریں نیز بوائی کے بعد بیج والے خالی تھیلوں کو سنبھال کر رکھیں تاکہ کسی شکایت کی صورت میں کام آ سکیں۔
- مکئی کی کاشت اڑھائی فٹ کے باہمی فاصلے پر بنائی گئی وٹوں پر کریں۔
- خریف میں 15 جولائی تا 15 اگست تک کاشت کریں۔راولپنڈی کے پہاڑی علاقوں میں مکئی کی کاشت جولائی کے پہلے ہفتہ میں کریں
- شرح بیج 8 تا 10 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔
- موسمی مکئی کی دوغلی اقسام کے لیے پودوں کی تعداد 30 ہزار فی ایکڑ جبکہ عام اقسام کے لیے پودوں کی تعداد 23 تا 26 ہزار فی ایکڑ رکھیں۔
- جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے سفارش کردہ زہر سفارش کردہ طریقہ کار کے مطابق استعمال کریں۔
- عام اقسام کے لیے آبپاش علاقہ جات کی درمیانی زمین میں بوائی کے وقت دو بوری ڈی اے پی اور ڈیڑھ بوری ایس او پی فی ایکڑ ڈالیں جبکہ کم بارش والے بارانی علاقوں میں ساری کھاد ایک بوری ڈی اے پی + ایک بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی فی ایکڑ بوقت کاشت ہی ڈال دیں۔
- مکئی کی دوغلی اقسام کے لیے درمیانی زمینوں میں اڑھائی بوری ڈی اے پی اور ڈیڑھ بوری ایس او پی وقت کاشت ڈالیں۔
- بارانی علاقوں میں مون سون بارشوں کے پانی کو محفوظ کرنا:
- پانی زراعت کی بنیادی ضرورت ہے۔ آبپاش علاقہ جات ہوں یا بارانی، پانی کے بغیر کاشتکاری کا تصور ہی بعید از قیاس ہے۔خصوصاً بارانی علاقوں میں فصلوں کی کاشت کا تمام تر دارومدار بارانِ رحمت کے نزول پر ہے لہٰذا موسمی پیشن گوئی کو مدنظر رکھیں۔ بارانی علاقوں میں فصلات کی کامیاب کاشت اور زیادہ پیداوار کے حصول کے لیے بارشوں کے پانی کو ضائع ہونے سے بچانا اور صحیح طریقہ سے استعمال کرنا بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔ سالانہ

بارشوں کا دو تہائی حصہ موسم گرما میں ایک تہائی حصہ موسم سرما میں موصول ہوتا ہے۔لہٰذا بارشوں کے پانی کو محفوظ کرنے کے لیے ڈھلوان کی مخالف سمت گہرا ہل چلائیں۔ کھیتوں کو ہموار رکھیں، وٹ بندی مضبوط کریں اور کھیت کو جڑی بوٹیوں سے پاک رکھیں۔ دیسی کھاد یا سبز کھاد کا استعمال بڑھائیں جس سے وتر زیادہ دیر تک محفوظ رہتا ہے۔

باغات

ترشاوہ پھل

- اس وقت مون سون کی وجہ سے کیڑوں اور بیماریوں کا حملہ متوقع ہوتا ہے اس لیے پھپھوندی کش اور کیڑے مار زہروں کا انتظام کریں۔
- ترشاوہ باغات کو 15 دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں۔ بارش کی صورت میں وقفہ بڑھائیں اور زیادہ جمع ہونے کی صورت میں پانی کے نکاس کا بندوبست کریں۔
- بارش میں سٹرس کینکر/ سکیب/ میلانوز پھیلنے کا خدشہ ہے۔ پیشن گوئی کے مطابق بارش سے پہلے اور بعداز بارش بورڈ مکسچر/ کاپر والی پھپھوندکش زہر کا سپرے کریں۔
- میٹھے کی فروخت کا بندوبست کریں۔
- جنتر، گوار، دالیں وغیرہ بطور سبز کھاد استعمال کریں۔
- پچھلے چند سالوں کی طرح اس سال بھی سٹرس سیلا کا حملہ دیکھنے میں آیا ہے۔ کنٹرول کے لیے ماہرین سے رابطہ کریں۔
- نائٹروجنی کھاد کی تیسری قسط کے لیے کھاد کا بندوبست کریں تا کہ بروقت کھاد دی جاسکے۔
- فروٹ فلائی کے انسداد کے لیے لگائے گئے پھندوں میں 15 دن کے وقفہ سے دوائی والے روئی کے تونبے بدلتے رہیں۔
- پیوندکاری کا عمل شروع کریں۔

آم

- آم کے باغات کو 15 دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں اور بارش کی صورت میں وقفہ بڑھائیں۔
- گرے ہوئے گلے سڑے پھل کو اکٹھا کر کے زمین میں دباتے رہیں۔
- پھل اتارنے کا عمل مکمل ہونے تک پھل کی مکھی کے انسداد کی تدابیر جاری رکھیں۔
- شاخ تراشی کے آلات کا جائزہ لیں اور ان کو تیار کریں۔
- جنتر بطور سبز کھاد تیار ہونے پر زمین میں دبا دیں۔
- اگیتی اقسام کی برداشت کے بعد کھاد دینے کا عمل شروع کریں۔

امرود

- موسمی حالات کے مطابق آبپاشی جاری رکھیں۔
- جنتر بطور سبز کھاد تیار ہونے پر زمین میں دبا دیں۔
- پھل کی مکھی کے خلاف جنسی پھندے لگانے کا عمل جاری رکھیں۔
- گرے ہوئے گلے سڑے پھل اکٹھا کر کے زمین میں دباتے رہیں۔
- نائٹروجنی کھاد ڈالیں۔
- پکے ہوئے پھل کی بردارشت شروع کریں۔

کھجور

- پھل برداشت/ ذخیرہ کرتے وقت بارش کا خیال رکھیں اور پھل کو ڈھانپیں۔
- جلدی پکنے والی اقسام کا پانی بند کریں یا کم کر دیں۔
- 3x3x3 فٹ کے گڑھے کھودیں۔ اُن کو 12 تا 20 دن کے لیے کھلا چھوڑ دیں۔ گڑھوں میں پھپھوندی کش زہروں کو استعمال کریں۔
- پودوں پر کھجور کی لال سسری/ بھونڈی اور پھپھوندی کے حملہ کا خیال رکھیں اور اسے کنٹرول کریں۔

انگور

- پکنے والی اقسام کی برداشت بارشوں سے پہلے مکمل کریں۔
- بارشوں کے پانی کی نکاسی کا بندوبست کریں اور آبپاشی موسمی پیشگوئی کے مطابق کریں۔
- پھل اقسام وار برداشت کریں اور ڈبے میں پیک کرتے وقت بیمار، گلا سڑا پھل نکال دیں۔
- دیمک کے حملہ کی صورت میں کلورپائریفاس یا فپرونل سفارش کردہ مقدار کے مطابق پودوں کی جڑوں میں ڈالیں۔